# تعلقات عامہ دفتر

# جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

March 14 2024

پریس ریلیز

## فیکلٹی آف فائن آرٹس جامعہ ملیہ اسلامیہ میں کلام فیسٹول کا انعقاد

فیکلٹی آف فائن آرٹس، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے چارتا چودہ مارچ دو ہزار چوبیس کو کلام فیسٹول منعقد کیا۔ گیارہ دنوں پر محیط اس فیسٹول کا سب سے زیادہ انتظار تھا۔

فیسٹول میں شریک ہونے والوں کے لیے یہ لمحہ یادگار اور ناقابل فراموش تھا جس میں انتہائی باصلاحیت فن کار، ممتاز فن کار اچوتن راما چندرن نائر کو خراج پیش کرتی جو کہ اصل میں استاد اور شاگرد کی روایت کو خراج تھا یادگار آرٹ نمائش، صلاحیتوں کے منفرد مظاہرے، تخلیقیت سے بھرپور اسٹال، آرٹ کی بنی ہوئی اشیا کے ساتھ مقامی دوکاندار اور منھ میں پانی لانے والے ذائقہ دار پکوان شامل تھے۔

مختلف اور متنوع پروگراموں کے ساتھ کلام فسیٹول کا مقصد ہر ذوق اور ہر عمر کے لوگوں کی ضرورتوں کی تکمیل تھی۔ عمر نائر جیسے عالمی شہرت یافتہ فن کاروں کے ساتھ ساتھ مقامی نئے ابھرتے ہوئے نوجوان فن کاروں موجود تھے جس نے سبھی کے لیے سامان تفریح مہیا کیا ہوا تھا۔ یہاں تک کہ کھیل کود کے مقابلے بھی ہوئے اور لوگوں نے انتہائی جوش وخروش اور سرگرمی کے ساتھ ان مقابلوں میں حصہ جس سے طلبا میں نئی توانائی اور نیا جوش بھر گیا۔

پروفیسر بندولیکا شرما ڈین، فیکلٹی آف فائن آرٹس یہ اعلان کرتے ہوئے جوش و مسرت محسوس کررہی تھیں کہ اس سال کے ہیڈ لائنر وں نے مقابلے کو دلچسپ بنادیا، ساتھ ہی رنگولی اور تہذیبی وثقافتی پروگراموں کے مظاہروں نے بھی اس میں چار چاند لگادیے۔

ایم ایف حسین آرٹ گیلری میں اے۔ راما چندرن کے شاگردوں اور طالب علموں یعنی ممتاز آرٹ ناقد عمر نائز کی تیار کردہ بہترین آرٹ نمائش پیش کی گئی تھی جس سے ان کی بہترین فن کاری سامنے آئی ہے۔ نمائش کا اختتامی پروگرام چودہ مارچ دو ہزار چوبیس کو ایک لیکچر اور ڈین اور محترمہ عمر نائر کے ساتھ تمام آرٹ رضا کاروں کی فوٹوں کے ساتھ منعقد ہوا۔

پروگرام کے آخری دن طلبا کے موسیقی کے پروگرام کے علاوہ ان کے پاس خود کو آرٹ کے اظہارات میں منہمک اور غرق کردینا کا موقع بھی تھا۔ فیسٹول میں سانس لیتے بصری تنصیبات، مذاکراتی آرٹ ڈسپلے اور دیواروں پر سحر آگیں تصاویر بھی لگائیں گئیں۔

فن کارانہ تجربات کے ساتھ ساتھ تخلیقی آرٹ اور کھانے پینے کی دوکانیں بھی بہترین تھیں جن سے بہترین کرافٹ اور طباخی کے

ذائقوں کا اظہار ہو رہا تھا۔فیسٹول میں شریک لوگوں نے مختلف تہذیبوں کے گلی کوچوں کے پکوانوں کا ذائقہ لیا۔اس کے ساتھ منفرد نوعیت کی کرافٹ کی دوکانیں سجی ہوئی تھیں جن میں ہاتھ سے تیار زیورات اور فنی نمونے لگائے گئے تھے۔فیسٹول نے تمام شرکا کے لیے ایک متنوع اور متحرک مارکیٹ پلیس فراہم کیا۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی